REGISTERED. No L. 89.

اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر (۲۹) مطبوعہ ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۰۶ء بروز جمعہ جلد (۲۸)

گلدستۂ اخبارات

کیپ کماری میں فتح پرٹوریہ کا ایک جلسہ ہوا۔ **بنگلور** میں کتنی طرح کا بخار پھیلا ہوا ہے۔ **مشہور** ٹاٹا پارسی کی یونیورسٹی کے لئے پروفیسر ریمیڈے کو پروفیسر اول بنانے کی تجویز در پیش ہے۔ **مشہور** انگریزی شاعر کپلنگ نے جنگ ٹرنسوال کی نسبت چھوٹی چھوٹی کہانیاں شایع کرنی شروع کی ہیں۔ **صیغہ** جاسوسی نے ایک نہایت عمدہ نقشہ مقامات نواح پیکن کا بنایا ہے جس کا پیمانہ فی انچہ بیس میل کا ہے۔ یہہ نقشہ تھیکر سپنک اینڈ کو سے مل سکتا ہے۔ **بچے** سب سے زیادہ بجلی کی کڑک سے ڈرتے ہیں۔ **پرنس** آف ویلز اپنی تمام عمر میں صرف ایک دفعہ کرکٹ کھیلے ہیں۔ **مسٹر** ولیم ایڈورڈ ہندوستان کی ۴۸ لڑائیوں میں شامل رہا اور میجر فاٹیٹن کریمیا اور رامریکن خانہ جنگوں میں سو لڑائیوں میں شامل ہوا۔ ۷ دفعہ زخمی ہوا اور پانچ دفعہ مردوں میں سے اٹھا کر واپس لایا گیا۔ **پنجاب** کے مختلف مقامات میں خوب بارش ہوئی۔ **خدا** کا شکر ہے کہ لدھیانہ و سرہند و انبالہ و پھلور میں ۱۴ جولائی کو خوب بارش ہوئی۔ لدھیانہ میں ۱۵ کو بھی ہوئی۔ **کابل** میں ہیضہ پھوٹ نکلا سینکڑوں آدمی ہر روز مرتے ہیں۔ **لارڈ** رابرٹس نے کلکتہ کی فوج لمسڈن ہارس کی بڑی تعریف لکھی۔ **کاشتکاران** بمبئی کو ۷۰ لاکھ روپیہ گورنمنٹ نے بطریق تقاوی دیا ہے۔ **چین** کے لئے زیادہ افواج روانہ کرنے کے لئے تیار رہنے کا حکم دیا گیا مگر کوئی تاریخ اب تک مقرر نہیں ہوئی۔ **مہم** چین کے لئے جو جانور جاتے ہیں ان کے لئے چارہ لندن سے منگایا گیا ہے۔ ہندوستان میں چارہ کی کمی یہاں تک رونما ہوئی۔ **ڈاک** خانہ رنگون میں ۲۰۰۰۰ کا غبن ہوا۔ خزانچی شبہ میں معطل کیا گیا تحقیقات در پیش ہے۔ **قلیوں** کے دو جہاز مہم چین کے لئے بمبئی سے روانہ ہوئے۔ **منڈالے** دار الخلافہ برما میں ٹڈی خارجیان کی مانند دریا نقصان کر رہا ہے۔ **سردار** دیال سنگھ مجیٹھیہ مرحوم کی تمام جایداد ٹرسٹیوں کو حوالہ کر دی گئی۔ **کشمیر** و **پونچھ** کے سرحدی جھگڑے کا فیصلہ ہو گیا۔ جھنی پونچھ کو علی آباد کشمیر کو ملا۔ **صاحب** رزیڈنٹ کشمیر ۲ دن گلمرگ میں ٹھہر کر شکار افگنی کے لئے پہلگام کی طرف تشریف لے گئے ہیں۔ **حیدرآباد** دکن میں قحط زدگان کی پرورش کے لئے ۷۰ لاکھ خرچ ہو چکا۔ خزانہ کی حالت نہایت خراب ہے۔ **گورنمنٹ** حضور نظام نے گورنمنٹ انڈیا سے ۲ کروڑ قرض لیا۔ ۱۰ لاکھ بطور قسط کے ہر سال ادا کیا جاویگا۔ **حیدرآباد** میں ایک تعلقدار بجرم رشوت پھنسا ہوا ہے۔ ایک پر انتظام طاعون میں رخنہ اندازی کا الزام ہے۔ تحقیقات ہو رہی ہے۔ **مہاراجہ** صاحب اجودھیا نے مرحوم مہاراجہ دربھنگہ کے چندہ یادگار میں ۵۰۰۰ عطا کیا۔ **فتح پور** کے کوتوال محمد رضا کو بجرم رشوت ستانی دو سال قید ۲۰۰ جرمانہ ہوا۔ **برما** کے مقام بھاموسے چینی صوبہ یونن تک سلسلہ تار ٹھیک کیا گیا۔ **ڈاکٹر** وزیر الدین صاحب رئیس آگرہ جو منشی عبد الکریم صاحب انڈین سکرٹری حضور قیصرہ ہند کے والد تھے۔ انتقال فرما گئے۔ **فتح پور** کے انسپکٹر پولیس محمد رضا جنکو بجرم رشوت ستانی ۲ سال قید اور ۲ سو روپیہ جرمانہ کی سزا ملی تھی ہائی کورٹ سے بری ہو گئے۔ **دہلی** میں ہیضہ بخار اور سرسام کا دورہ دورہ ہے۔ **شاہ گنج** میں ایک ہاتھی نے مست ہو کر ۵ آدمی مجروح اور ہلاک کر ڈالے۔ **کسولی** میں تیز و تند آندھی کے ساتھ مینہ برسا۔ ہوا کے زور سے چند خس پوش مکانات کی چھتیں اڑ گئیں۔ **ساانگلہ** میں دلائل پور ہیضہ سخت آفت بپا کر رہا ہے۔ **ریاست** جیند کا ایک اعلی عہدہ دار ڈکیتی کے مقدمہ میں ماخوذ ہوا ہے۔ گورنمنٹ کی طرف سے مسٹر ٹاملن متعلق پنجاب پولیس اور ملزم کی طرف سے مسٹر بیچی و سردار گجن سنگھ بیرسٹران پیروی کریں گے۔ مقدمہ کی سماعت سنگرور میں ریاستی چیف جسٹس کی عدالت میں ہوگی۔ **سناتن** دھرم گزٹ لاہور نے مقدمہ فحش میں گورنمنٹ اور عدالت سے معافی مانگ لی ہے۔ سرکاری وکیل نے آیندہ نیک رویہ اختیار کرنیکے متعلق دو ضمانتیں طلب کی ہیں۔ اب مقدمہ ۱۹ جولائی کو پیش ہوگا۔ **جن** اشخاص پر دکن بنک کو دھوکہ دینے کا جرم لگایا گیا تھا ان کا مقدمہ ۱۰ جولائی سے بمبی سیشن میں شروع ہو گیا ہے۔ **۱۰** جولائی کو بمبئی میں ۱۰ مبتلائے طاعون اور ۹ ضایع ہوئے۔ **تخفیف** اجرت تاربرقی کے متعلق ہنوز کوئی سرکاری مراسلہ گورنمنٹ ہند کو نہیں پہنچا۔ **قحط** ہند کی سنٹرل کمیٹی ۱۰۶۰۰۰۰ روپیہ عنقریب امداد قحط زدگان کے لئے عطا کریگی اس رقم کے سمیت کمیٹی مذکور کے زر تقسیم کردہ کی میزان ۱۰۷۶۵۰۰۰ روپے تک پہنچ جائیگی اور کمیٹی کے پاس ۴ لاکھ روپے باقی رہ جائیں گے۔ **بذریعہ** لارڈ میئر لنڈن میلنس فنڈ کے ۳ سو درجن بکس کمیٹی قحط ہند کو موصول ہوئے ہیں۔

ایڈیٹوریل نوٹس

پادری ای- ایم- ویری صاحب- ڈی- ڈی- ایڈیٹر
پادری این- پریداس صاحب، پنڈت رامانند صاحب اور منشی عالم ... اسسٹنٹ ایڈیٹر
پادری ایچ- گولکناتھ صاحب، پادری غلام مسیح صاحب
پادری طالب الدین صاحب- بی- اے، پادری پی- سی- اپل صاحب
پادری جی- ایل ٹھاکرداس صاحب، پادری چیمل سنگھ صاحب } ایڈیٹوریل کارسپانڈنٹس
پادری بی بی سرالصاحب، پادری کیدارناتھ صاحب بی ٹی

جنگ ٹرنسوال- پریسیڈنٹ سٹائن نے بتھلم کو اپنا دار الخلافہ مقرر کر رکھا تھا جنرل پیگٹ اور جنرل کلیمنٹ نے ۷ جولائی کو یہہ مقام فتح کرلیا- بور جنرل ڈیویٹ بھاگ گیا- پریٹوریہ میں اس بات کا پورا یقین کیا جاتا ہے کہ بتھلم کے فتح کرنے سے امن و امان کے آثار ٹھیک ہوگئے- پریسیڈنٹ سٹائن کی گورنمنٹ کے تمام ممبروں نے بجز سٹائن کے اطاعت اختیار کی- دشمن جوہانسبرگ اور پریٹوریہ کے درمیان ریلوے کو توڑنے کی کوشش کرتے ہیں مگر حفاظت نہایت اچھی طرح سے کی جاتی ہے-

۱۳ جولائی کو لندن سے خبر آئی نٹرالسیک میں بوروں نے برٹش کا بہت نقصان کیا اور دو توپیں چھین لیں- تمام دن لڑائی ہوتی رہی سخت نقصان ہوا کمک دیر میں پہنچی- ہم کو امید نہیں تھی کہ بوروں کی طرف سے ایسی دلیری ظہور میں آئیگی- اس کارروائی سے کسی قدر ابتدائی جنگ کی حالت یاد آگئی- اسکے کئی سبب ہوسکتے ہیں- شاید یہہ کہ بور بڑے دلیر اور جان پر کھیلنے والے ہیں- اور جس طرح مرنے والا مرنے کے وقت تھوڑی دیر کے لئے اپنی حالت کو سنبھال لیتا ہے اسی طرح بوروں نے یہہ دلیری دکھلائی ہے- کچھ یہہ بھی سبب ہے کہ آج کل چین کیطرف عنان توجہ منعطف ہوگئی ہے- نٹرالسیک کا نشان نقشہ جنوبی افریقہ میں کہیں نظر نہیں آتا- مگر ڈیرڈی پورٹ جہاں دشمنوں نے ریلوے لاین کے توڑنے کی کوشش کی پریٹوریہ اور جوہانسبرگ کے درمیان واقعہ ہے- چونکہ وال کے جنوب سے خبریں بہت کم آتی ہیں- اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہاں سب کچھ ٹھیک ہے لیکن پھر اتنا کہا جاسکتا ہے کہ معاملہ کی رفتار نہایت آہستہ ہے اور ہم نہایت خوش ہونگے جس روز یہہ سنیں گے کہ پریسیڈنٹ سٹائن اور پریسیڈنٹ کروگر اور جنرل بوتھا اور ڈیویٹ نے اطاعت اختیار کی یا قید کئے گئے +

جنگ چین- منچوریہ میں حالت نہایت ابتر ہوگئی ہے- باکسروں نے ۵۵ میل ریلوے توڑ ڈالی اور جو انگریز کوئلہ کی کانوں میں کام کرتے تھے انکو نکال دیا- پورٹ آرتھر کیطرف حملہ کر رہے ہیں- چینیوں نے ٹنٹسن کے مشرق کیطرف سلحخانہ پر قبضہ کرلیا- ایڈمرل سیمور لکھتے ہیں کہ چینی سپاہ جنگ میں معروف ہے اور مستعدی کیجاتی ہے اور بہت زیادہ فوج کی ضرورت ہے- ان حالات سے ظاہر ہے کہ بالفعل متفقہ طاقتوں کے پاس ٹنٹسن میں جنگ کیلئے کافی فوج نہیں ہے- مشکلات کو دیکھکر جرمنی نے کہدیا کہ میں کوئی خاص فایدہ چین سے حاصل کرنا نہیں چاہتا صرف یہہ چاہتا ہوں کہ امن قایم ہوجاوے- جاپان نے اس بات کا فیصلہ کردیا کہ جنگ چین میں پچاس ہزار فوج سے کام لیگا- اگرچہ متفقہ طاقتوں کی فوج نے کوئی پیشقدمی نہیں کی بلکہ ناکامیاب رہی ہیں ہندوستانی فوج اور بھی زیادہ بھیجی جائیگی اور اس جنگ میں انگلنڈ اور جاپان ہی کامیابی اور فتح و ظفر اور نیکنامی کا تاج حاصل کرینگے کیونکہ فرانس اور جرمنی سمندر پار کافی فوجیں نہیں بھیج سکتے اور اب انکو معلوم ہوجائیگا کہ ہمنے جنوبی افریقہ میں افواج ظفر امواج ※

※ بقیہ- بھیجکر کتنا بڑا نمایاں کام کر رکھایا ہے اور اب وہ جاہلانہ اور احمقانہ نکتہ چینیاں کرنا چھوڑ دیں گے +

تار برقیاں

چینی ہر روز شمار میں بڑھتے جاتے ہیں اور جرأت زیادہ دکھلاتے ہیں- ان کے لوگوں نے کئی مکانات گرادیئے + **بلیو جاکٹ** اور چینی رجمنٹ کے ۳ قتل- ۲ افسر- ۹ سپاہی زخمی + ننگپو میں چینیوں نے رومن کیتھلک مشن جلادیا + **چینی** تارنج کے نقصان سے پست ہمت نہیں ہوئے ہر روز ۵۰۰ کے قریب گولے چلاتے ہیں اور برٹش اور امریکن کو پسپا کیا + **کانٹن** اور ہانگ کانگ کے درمیان کا تار کاٹ ڈالا + **لیڈی وسٹاک** اور پورٹ آرتھر کے درمیان کا تار چینیوں نے کاٹ ڈالا + **ایک** چینی سرکاری تار سے معلوم ہوا کہ باکسروں اور فوجوں نے پیکن میں برٹش سفارتگاہ پر گولہ باری کی اور تمام اجنبی قتل کرڈالے + **میدان** جنگ تک چین میں ایک خاص تار لگانا چاہتے ہیں- امریکہ نے فلپاین سے اس کا ساز و سامان بہم پہنچادیا ہے + **جاپان** نے ۹ جولائی کو ٹنٹسن میں چینیوں کی ۴ توپیں چھین لیں- یوروپین متفقہ فوجوں نے ۲ توپیں چھینیں اور ۳۵۰ چینیوں کو قتل کیا- دشمن نے گیارہ کو سخت حملہ کیا- متفقہ فوجوں کا نقصان ۱۵۰ قتل اور زخمی + **اٹلی** کا ایک بشپ اور دو پادری قتل کئے گئے اور ہپلی اور ہونان کے مشنوں پر حملہ کیا گیا + **اٹلی** نے پانچ ہزار فوج مہم چین کے لئے روانہ کرنے کا ارادہ کیا ہے + **برٹش** نے ۲ کروڑ روپیہ بحری قوت بڑھانے کے لئے منظور کیا + **وینچو** میں باکسر یورپین کو بہت ستارہے ہیں + **شانسی** اور ہنان کے گورنروں نے اجنبیوں کی تائید میں ایک حکم نافذ کیا + **نٹرالسینک** میں بور جنرل بوتھا نے غضب ڈھایا کہ جنرل گروبلر کو اپنے موقعہ پر بھیجا کہ اس نے نٹرالسینک کے قریب ایک اونچی جگہہ پر مورچے جمالئے اور ایک سکواڈرن سکاٹ گرے اور پانچ کمپنیوں پر حملہ کیا- تمام دن لڑائی ہوتی رہی- برٹش فوج نے خوب مقابلہ کیا- آخر کرنل رابرٹ زخمی ہو کر قید ہوگیا- بوروں نے دو توپیں چھین لیں- لندن کے اخبارات اس نقصان پر سخت نکتہ چینیاں کر رہے ہیں- اس جنگ میں صرف ۲۰ بچکر واپس کیمپ میں آئے + **جنرل بلر** نے لارڈ رابرٹ کو ۱۳ جولائی کو لکھا کہ جنرل ہلڈیارڈ نے ویپورٹ کے متصل دشمن کا کیمپ چھین لیا اور ہماری فوج درہ وانس اینڈ اس کی طرف جا رہی ہے + **متوفی** مہاراجہ منی پور کی رانیوں اور لڑکوں نے گورنمنٹ سے وطن جانے اور اضافہ وظیفہ کی درخواست کی تھی جو نامنظور ہوئی- مہاراجہ کے ۴ لڑکوں کو ۹۹ روپیہ ماہوار پنشن ملتی ہے +

پورب

بنی اسرائیل کے چوکیوں کا شمار ۲۲۲۷۳

خیمہ اجتماع کے نبی مراری کا شمار ۶۲۰۰

نبی زبلون کا شمار ۵۷۴۰۰ | نبی آشکار کا شمار ۵۴۴۰۰ | نبی یہوداہ کا شمار ۷۴۶۰۰

نبی دان کا شمار ۶۲۷۰۰ | نبی آشر کا شمار ۴۱۵۰۰ | نبی نفتالی کا شمار ۵۳۴۰۰

نبی روبن کا شمار ۴۶۵۰۰ | نبی شمعون کا شمار ۵۹۳۰۰ | نبی جد کا شمار ۴۵۶۵۰

اتر — دکھن

عام لوگوں کے واسطے

قربانگاہ — حوض پاک — شمعدان — نذر کی روٹی

مقدس کی نگہبانی بنی قہات کا شمار ۸۶۰۰

موسیٰ و ہارون کا شمار ۲۲۰۰۰

پردہ

سونےکی قربانگاہ — شمعدان — عہد کا صندوق — پاک ترین

۳۵۴۰۰ | ۴۰۵۰۰ | ۳۲۲۰۰

دان	۶۲۷۰۰
آشر	۴۱۵۰۰
نفتالی	۵۳۴۰۰
روبن	۴۶۵۰۰
شمعون	۵۹۵۰۰
جد	۴۵۶۵۰
میزان	۲۰۹۲۵۰

یہوداہ	۷۴۶۰۰
آشکار	۵۴۴۰۰
زبلون	۵۷۴۰۰
افرائیم	۴۰۵۰۰
منسی	۳۲۲۰۰
بنیمین	۳۵۴۰۰
میزان	۲۹۴۵۰۰

پچھم

۲۹۴۵۰۰
۲۰۹۲۵۰
کل میزان ۵۰۳۷۵۰

خیمہ کا نقشہ

خیمہ کا نمونہ جیسے میں تمہیں دکھاؤں ویسے ہی تم سب بنائیو۔ خروج ۲۵ باب ۹ آیت۔ ہوشیار ہو کر تو اس ڈول کا جیں نے تجھکو پہاڑ میں دکھایا بنا۔ خروج ۲۵ باب ۴۰ آیت اور تو مسکن کو جیسا میں نے تجھ کو دکھایا ویسے ہی کھڑا کر۔ خروج ۲۶ باب ۳۰ آیت۔

ای ناظرین آپ کے سامنے اس وقت خیمہ کا نقشہ ہے۔ آپ تھوڑی دیر تکلیف گوارا کر کے اس کو ملاحظہ کیجئے۔ اور اگر آپ اس خیمہ کی اصلی صورت دیکھنا چاہتے ہیں تو خروج کی کتاب ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ باب اور اس کے ساتھ عبرانیوں ۸ و ۹ باب کا مطالعہ کیجئے تو امید واثق ہے کہ اس نقشہ کی جو مشکلات ہیں وہ آپ پر حل ہو جاونگی۔

اور آپ اس کی حقیقت سے بخوبی واقف ہوجاوینگے۔

اس خیمہ کے تین نام مذکور ہیں۔ اوّل شہادت کا مسکن۔ دوّم جماعت کا خیمہ۔ سوّم خیمہ گاہ۔ اور اس خیمہ گاہ کے تین جُز تھے۔ اوّل پاک ترین۔ دوّم پاک۔ سوّم عام لوگوں کے لئے اور یہہ تینوں حصّے ملکر ایک خیمہ گاہ ہوتا تھا۔

ای ناظرین یہہ اس خیمہ کا نقشہ ہی جو خداوندکریم نے حضرت موسیٰ کو کوہ طور پر دکھایا تھا۔ موسیٰ نے بڑی ہوشیاری سے بنایا۔ بعض کوتاہ سمجھ خیال کرتے ہیں کہ خدا نے موسیٰ کو نقشہ کھینچکر بتلایا تھا۔ بعض کچھ اور بعض کچھ۔ مگر خداوند کے کلام پاک سے عیاں ہی کہ موسیٰ نے بحالت الہام اصل کو دیکھا تھا۔ جیسے یوحنا فقیہہ نے دیکھا تھا۔ صاف ظاہر ہی کہ موسیٰ نے بھی مکاشفہ دیکھا تھا۔ مگر توبھی موسیٰ ویسا خیمہ نہ بناسکا کیونکہ موسیٰ نے تو دنیاوی چیزوں سے دنیا میں خیمہ بنایا۔ مگر جو آسمانی اور روحانی خیمہ ہی وہ آسمانی چیزوں سے اور روحانی برکتوں سے بنا ہی۔ اس میں کسی انسان نے ہاتھ نہیں لگایا۔

ای ناظرین جب آپ خروج کی کتاب کے ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ باب پڑھیں تو آپ کو ایک عجیب محاورہ معلوم ہوگا (جیسے دیکھا ویسے ہی بنا) ان تین بابوں میں۔

ای ناظرین ایسے فقرے بہت ہیں جب ایک چیز کے بنانے کا حکم ہوتا ہی تو بعد میں کہا جاتا ہی (جیسے دیکھا ویسے ہی ہوشیاری سے بنا) اس محاورہ سے واضح ہوتا ہی کہ خداوند موسیٰ کو تاکید کرتا تھا کہ مبادا موسیٰ کسی چیز کے بنانے میں غلطی کرے۔ اسواسطے خداوند بار بار تاکید کرتا تھا۔

اور شہادت کی لوحیں صندوق میں رکھیں۔ اور چوبیں صندوق میں لگائیں اور اس صندوق پر اُوپر سے کفارے کا سرپوش رکھا۔ اور پھر صندوق کو مسکن کے بھیتر لایا۔ اور اس کے اُوپر پردہ ڈالا۔ اور صندوق شہادت کا چھپایا (جوکہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا) اور میز جماعت کے خیمہ میں اُتر طرف مسکن کے باہر پردے سے رکھی اور اس پر خداوند کے روبرو (جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا) روٹی چُنی اور شمعدان جماعت کے خیمہ میں سامنے میز کے دکھن کی جانب مسکن سے رکھا۔ اور چراغ روبرو خداوند کے روشنی کے لئے (جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا) اور قربانگاہ سونے کی جماعت کے خیمہ میں پردے کے آگے رکھی اور اس پر بخور خوشبوئی کو (جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا) جلایا۔ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈالا۔ اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی جماعت کے مسکن کے خیمہ کے دروازے پر رکھی۔ اور اس پر سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی (جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا) چڑھائیں۔ اور حوض جماعت کے خیمہ کے اور قربانگاہ کے درمیان رکھا اور اس میں پانی غسل کے لئے ڈالا۔ اور اسے موسیٰ اور ہارون اور اس کے بیٹوں نے ہاتھ اور پاؤں اپنے دھوئے اور جب وہ جماعت کے خیمہ میں داخل ہوئے اور نزدیک قربانگاہ کے آئے تب اپنے تئیں (جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا) دھویا۔ اور پھر صحن کے گرداگرد مسکن اور قربان گاہ کے کھڑا کیا۔ اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈالا اور موسیٰ نے یوں سب کام پورا کیا۔ خروج ۴۰ باب ۲۰ – ۳۳ آیت تک۔

ای ناظرین آپ نے ملاحظہ فرمایا کہ موسیٰ نے سب کام کو سرانجام دیا اور آپ نے یہہ بھی دیکھا ہی کہ اس باب میں ایک عجیب محاورہ ہی کہ (جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا) موسیٰ نے اسی طرح بنایا۔ اور پھر یوں کہا گیا کہ موسیٰ نے سب کام پورا کیا یعنے خیمہ کا۔ جیسے خروج ۲۵ و ۲۶ و ۲۷ باب میں یہہ حکم تھا کہ (جیسے دیکھا تھا ویسے بنا) اسی طرح اس باب ۴۰ میں موسیٰ نے اسیطرح بنایا۔

اس خیمہ کے تین جز تھے۔ اوّل پاک ترین۔ دوّم پاک جماعت کا خیمہ۔ سوّم عام لوگوں کے واسطے۔ یہہ ایک تثلیث مقدس کا سچا نشان اور کلیسیا کا ظاہر انشان تھا۔ باپ پاک ترین جگہہ سے مُراد ہی بیٹا جماعت کے خیمہ کا ایما تھا اور روح القدس عام جگہہ۔ مطلب صاف ہی روح القدس عام لوگوں کو مسیح کی طرف یعنے جماعت کے خیمے میں لاتا ہی اور بیٹا اپنی ہی قربانی کرکے آپ ہی سردار کاہن ہوکے پاک ترین جگہہ میں گیا ہی اور اپنے لہو سے ان کی جو اس پر ایمان لاویں شفاعت باپ سے کرتا ہی اور باپ قبول کرتا ہی۔ یہہ رستہ خیمہ کے باہر سے اندر آنے کے واسطے ہی اور پھر بیٹا آپ ہی دروازہ ہی جو اس میں آتا ہی اس کا دخل باپ کے پاس ہوتا ہی کیونکہ مسیح نے اپنی موت سے پردہ پھاڑ دیا ہی۔ اب ہم اندر سے باہر کو آویں۔ باپ رحمت کا سرچشمہ۔ بیٹا بخشش اور روح القدس کی بٹی ہوئی نعمتیں۔ ہم نے دیکھا ہر طرح سے یہہ خیمہ تثلیث مقدس کا نشان تھا۔

کلیسیا کا نشان خیمہ میں شمعدان اور اس کی بارہ نلیاں بنی اسرائیل کے بارہ فرقوں سے مراد تھی اور شمعدان کے بارہ پیالے مسیح بارہ رسولوں کا ایما تھا۔ اور خیمہ میں ایک بخوردان تھا جو صریح مسیح کے بندوں کی دعاؤں کا بھید تھا خیمہ صاف مسیح او

مسیح کی کلیسیا کا سایہ یا پرچھائیں تھے اور رات دن چراغ خداوند کے روبرو روشن رہتا تھا جو مسیح کی روشنی کا سچا نشان اور باپ کے پاس رہنے کا ایک خاص نشان تھا۔

جس پردہ میں یا پاکترین جگہہ میں جہاں سردار کاہن سال میں ایک دفعہ جاتا تھا اب ہم بیدھڑک مسیح کے وسیلے باپ کے پاس جاتے اور جا سکتے ہیں۔ ہم کہاں تک بیان کریں۔ اس اخبار کے کالموں میں اس مضمون کے لئے جگہہ کافی نہیں اور نہ ہم اس سے پوری واقفیت رکھتے ہیں اور نہ تحریر کو یارا ہے نہ قلم کو طاقت ہے۔ مگر جہاں تک ہم نے غور کیا ہم کو صاف معلوم ہوگیا کہ خیمہ باپ بیٹا روح القدس اور مسیحی کلیسیا کا ایما تھا۔

اے ناظرین اس اعلےٰ مضمون کو سمجھنے کے لئے ہم کو ایک ساتھ تین کتاب کا مطالعہ کرنا ہے۔ اوّلؔ خروج کی کتاب۔ دوئمؔ خط عبرانیوں۔ سوئمؔ مکاشفات تب یہہ مضمون ہماری سمجھ میں آجاویگا۔ مگر ہم اُسکی اصلی صورت یا ماہیت سے واقف نہیں ہونگے۔ مگر امیدوار ہیں کہ جب ہم آسمانی ہیکل میں داخل ہاویں گے تب ہم پر صاف ظاہر ہوجاویگا۔ اب ہم آئینہ سے دُھندلا سا دیکھتے ہیں مگر اس وقت روبرو دیکھیں گے۔

اے ناظرین جو ہماری سمجھ میں اب نہیں آتا اس وقت صاف سمجھیں گے۔ کاش کہ ہر ایک بنی آدم کی یہی تمنا ہو کہ جب ہمارا یہہ خاکی خیمہ اُجڑ جاویگا ہم خدا سے گھر پاویں گے جو غیر فانی ہوگا اور ہم حقیقتاً اس گھر سے ملبّس ہونگے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اگلے نمبر میں ہم اسکی بابت کچھ نئے عہد [illegible] کرینگے۔ والسلام۔

راقم۔ جے

ریویو

ناٹک نل دمن یعنے فسانہ گردشِ ایام مولفہ بابو ابناش چندر بسواس نہائت دلچسپ طرز میں لکھا گیا ہے۔ باریک معنے پردۂ عبارت میں مسطور ہیں۔ دلچسپ استعارے نئی تشبیہات دل میں چٹکیاں لیتی ہیں۔ الفت شجاعت بردباری۔ وفاداری۔ حلم و پرہیزگاری کو اصل زینت میں دکھلایا ہے۔ نوجوان طلبا کے لئے تہذیب اخلاق کا سبق ہے۔ یہہ ان ناٹکوں سے بالکل نرالی قسم کا ہے جو عقل کے دشمن اور تہذیب اخلاق کے بیخ کن ہیں۔ غور کے قابل اس میں یہہ بات ہے کہ چند اشارات کا استعمال ایسے عمدہ طور پر کیا گیا ہے کہ جس سے فاضل مولف کی اعلیٰ درجہ کی لیاقت ظاہر ہوتی ہے یعنے بلغ سے مُراد دنیا ہے۔ عشق سے مُراد شوق علم الہی ہے۔ تکلیف سفر سے مُراد زہد اور ریاضت ہے۔ اسی قسم کے دلاویز استعارات سے یہہ کتاب بھری ہوئی ہے۔

راقم

ک۔ن۔ا۔

ستاروں اور سیاروں کی تعداد۔

عالمان علم ہیئت کا اندازہ ہے کہ آسمان میں جس قدر ستارے اور سیارے ہم برہنہ آنکھ سے دیکھ سکتے ہیں۔ ان کی تعداد چھ ہزار سے زیادہ نہیں۔ لیکن چونکہ ایک ہی وقت ہم ان کے نصف حصّہ سے زیادہ نہیں دیکھ سکتے۔ اور باقی نصف حصہ ہمارے پاؤں کے ساتھ پاؤں ملاکر رہنے والے انسانوں کے سامنے ہوتا ہے۔ اس لئے آسمان میں جو ستارے اور سیارے ایک ہی وقت دکھائی دے سکتے ہیں ان کی تعداد تین ہزار ہے۔ لیکن اس تعداد میں سے بھی ایک تہائی کم کردینی چاہئے کیونکہ مطلع ہر وقت صاف نہیں رہ سکتا۔ اور ایک معمولی حالت میں بالاوسط ہم دو ہزار سیاروں اور ستاروں سے زیادہ نہیں دیکھتے۔ اب دیکھیں کہ اس معاملے میں دوربین ہماری کہاں تک مدد کرسکتی ہے۔ کھیت میں چلے جائے اور ایک چھوٹی سی خردبین کے ساتھ آسمان کا ملاحظہ کیجئے تو بیشمار ٹمٹمانےوالے ستارے آپ کے سامنے آجائیں گے۔ اور پھر اس تعداد کی کمی بیشی نسبتاً خردبین کی خوبی پر منحصر ہے۔ چنانچہ ایک معمولی درجے کی دوربین کے ساتھ دس کروڑ ستاروں کا دیکھنا کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور ابھی ہم نہیں کہہ سکتے کہ پردۂ غیب میں کیا کچھ نہاں ہے۔ ہم نے بتایا ہے کہ برہنہ آنکھ کے ساتھ صرف دو ہزار ستارے دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن دوربین کی مدد سے ان کی تعداد دس کروڑ تک پہنچ جاتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں اس کا مطلب یہہ ہے کہ جب ہم برہنہ آنکھ سے ایک ستارہ دیکھتے ہیں تو اس کے ساتھ پچاس ہزار ستارے نہیں دیکھتے

حقیقی فرحت کیا ہے

کلام مقدس میں تین طرح کی خوشیاں بیان ہوئی ہیں یعنے پہلی خوشی جو ایک آدمی دوسرے سے پاتا ہے۔ اور دوسری جو آدمی خدا کو پیار کرنے سے تحصیل کرتا ہے۔ تیسری جو خدا آدمی کو برکتیں دینے میں کرتا ہے۔ ان خوشیوں کو جواب و ابن کے درمیان تھیں۔ ان میں کسی کے ساتھ مقابلہ کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہہ ان سے بے نہایت بڑی ہیں۔ اوّلؔ کبھی کبھی وہ خوشی جو ایک آدمی دوسرے سے پاتا ہے

سو بہت عمدہ ہو تفریح الطبع کے واسطے اسلئے کہ انسان ایک دوسرے کے لئے جائے سرور ہو کلام مقدس بھی اسی بات کا اعلان ہو مثلاً یعقوب کی خوشی اس کے فرزند ارجمند میں ایسی ہی تھی جیسا کہ مسطور ہو "اُس کی زندگی اُس جوان کی زندگی سے وابستہ تھی" اور یونتن کی خوشی داؤد میں ایسی ہی تھی۔ جیسا کہ کلام مقدس میں ارقام ہو کہ "یونتن کا جی داؤد کے ساتھ لگ گیا اور یونتن نے اسے اپنی جان کے برابر عزیز رکھا" ایک دوست کی خوشی دوسرے سے ایسی ہی ہو۔ ہاں دوست آدمی کے لئے گویا اس کی جان ہو۔ لیکن یہہ صرف مخلوقی خوشی ہو۔ لیکن ہویدا ہو کہ کسی بات میں باپ اور بیٹے کی خوشی کے برابر ہرگز نہیں ہو۔ کیونکہ مخلوق کی ہر ایک بات میں حدیں مقرر ہیں۔ مگر خدا کی کسی بات میں حد نہیں بلکہ وہ لاتعد و دو غیر متناہی ہو۔ اس خوشی میں جب تک انسان اس کائنات میں ہو گمن رہ سکتا ہو اور سدا کسی طرح کا میل بھی رکھ سکتا ہو۔ مگر وہ خالص و پاک ہو ثانیاً فرض کیا کہ مخلوقات میں سے کوئی کوئی خدا و مسیح میں بڑی خوشی کرتے ہیں جیسا کہ رقم ہو "آسمان پر کون ہو جو میرا ہو۔ مگر تو؟ اور زمین پر کوئی نہیں جس کا میں مشتاق ہوں مگر تو" زبور ۷۳: ۲۵۔ لیکن یہہ فرحت و خوشی بھی اس کے برابر نہیں ہو جو باپ بیٹے کے ساتھ کرتا ہو۔ کیونکہ ہماری محبت کتنی زیادہ کیوں نہ ہو ناکامل ہو۔ اس پر سچے عیسائی رویا کرتے ہیں۔ لیکن مسیح کی خوشی باپ میں اکمل ہو۔ عیسائیوں کی خوشی کم و بیش ہوتی ہو۔ لیکن مسیح یسوع کی خوشی اُستوار و پائدار ہو۔ غرض مسیح کی خوشی باپ کے ساتھ جبکہ وہ مجسم نہوا تھا کامل تھی اور اس کا جلال بے حد تھا جس کی ظہوری کو موسیٰ کلیم اللہ نے دیکھنا چاہا تو آنحضرت کو یہہ جواب ملا کہ کوئی انسان نہیں ہو جو کہ میرا جلال دیکھے اور زندہ رہے۔ بلکہ اس کی جلیل حضوری نے آنحضرت کو سراسیمہ کر دیا۔

ثالثاً۔ خدا اپنے مقدسوں سے خوش ہو جیسا کہ صفنیاہ کے صحیفہ میں مرقوم ہو۔ ۳: ۱۷۔ پھر یسعیاہ نبی کی کتاب ۶۲: ۵ آیت میں مندرج ہو۔ لیکن وہ خوشی جو مخلوق میں کرتا ہو اس خوشی سے جو مسیح کرتا ہو بڑا تفرقہ رکھتی ہو۔ کیونکہ مقدسوں میں اس کی فرحت دایم مسیح کے سبب سے ہو۔ لیکن مسیح میں اس کی خوشی اول اور اسی کے سبب سے ہو۔ ہم اس محبوب میں مقبول ہیں۔ افسی ۱: ۶۔ مگر ہمارا نجات دہندہ اپنی خوبی کے سبب سے محبوب و مقبول ہو۔

حاصل کلام۔ پس جو کوئی فردوس چاہتا ہو وہ مسیح میں میراث ڈھونڈے۔ کیونکہ بہشت میں مسیح سب سے عزیز و محبوب ہو۔ اور جو اس میں زیاد میراث پاتے سو وہاں زیادہ ہمت اور خوشی پاتے ہیں۔ اگر اس کا شبیہہ ہمارے دل میں اور اس کا نام ہماری دعائیں ہووے تو دونوں مقبول ہونگے۔ بنابرین مسیح ہماری محبت کے لایق ہو۔ اگر باپ نے اُسے پیار کیا تو ہم کیوں اسے پیار نہ کریں؟ کاشکہ ہم سب مسیح محبوب کو دیکھیں جس نے کہ ہم سے اپنی جان کو بھی دریغ نہ کیا۔ ایسا نہ ہو کہ ہم اپنا دل ادنیٰ چیزوں کی طرف مایل کریں جو کہ زوال پذیر ہیں۔ بلکہ ہم اپنے خداوند مسیح میں تادم زیست مشغول رہیں۔ جہاں کہ ابد الآباد ہمارے لئے ابدی خوشی و خرمی ہو۔ خدا ہمیں زیادہ فضل یہہ فضل دیوے کہ ہم اپنے دل مسیح کے تئیں دیویں۔ آمین ثم آمین۔

راقم

الف۔ خ۔ اقبل ؔ

از جہلم

ینگ مینس کرسچین اسوسی ایشن

اور

سٹوڈنٹس کانفرنس

یعنے

مجمع مسیحی نوجوانان اور طالب العلمانکی کانفرنس

آپ کو معلوم ہوگا کہ گذشتہ ماہ اکتوبر میں بمقام بیاس طالب علماں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس میں انتظام اور تدریس کا زیادہ حصہ مسیحی جوانوں نے خود لیا تھا اور طالب علموں کی مشکلات اور ان کا تدارک بیبل کا مطالعہ اور دعا اور ہندوستان میں انجیل سُنانے کی ذمہ واری پر غور و فکر کیا گیا تھا۔ علاوہ ازیں مختلف مدارس اور کالجوں اور ہر قسم کی عادات اور مدارج کے مسیحیوں اور دیسیوں اور پردیسیوں کے ایک جگہہ بھائیوں کی طرح رہنے سہنے اور نشست و برخاست اور خورد و نوش سے ایسی یگانگت و محبت مترشح ہوئی اور اس کانفرنس نے اس ملک ہند میں مسیحی اتحاد اور رفاقت بڑھانے میں ایسا عملی نمونہ دکھایا اور اس سے ایسے ایسے فوائد نمودار ہوئے کہ بڑی دعا و فکر کے بعد پنجاب ڈسٹرکٹ یونین ینگ مینس کرسچین اسوسی ایشن کی کارکن کمیٹی نے مناسب و لازم خیال کیا کہ اسی قسم کی کانفرنس اس سال پھر منعقد کی جائے۔ لیکن چونکہ انگریزی میں کارروائی کرنے سے حاضرین کا دایرہ بہت کچھ محد[illegible] یہہ مناسب خیال کیا گیا ہو کہ اس س[illegible] کارروائی بزبان اُردو وہو[illegible]

فذیل میں اس کانفرنس کے متعلق ہر قسم کی ضروری اطلاع دی جاتی ہو اگر کوئی اور امر دریافت طلب ہو تو خوشی سے جواب دیا جائیگا۔

مدعا

(۱) نوجوانوں کی روحانی زندگی کو ترقی اور تقویت دینا۔

(۲) مسیحیوں میں اتفاق و اتحاد کا بڑھانا۔

(۳) ینگ منس کرسچن اسوسی ایشن کے کام کے طریق و وسایل پر غور و فکر کرنا۔

کون شامل ہو سکتے ہیں

(۱) ممبران ینگ منس کرسچن اسوسی ایشن۔

(۲) طلبائے کالج۔

(۳) طلبائے چہارم اور پنجم جماعت انٹرنس۔

(۴) مڈل اور ہائی سکول کے اُستادوں کے لئے ایک خاص میٹنگ ہوگی۔

مقام اور تاریخ

کانفرنس بمقام گجرات جو شمالی ہند کا ایک مرکزی مقام ہو منعقد ہوگی۔ افتتاح اجلاس بتاریخ ۹ ستمبر روز سنیچر بوقت آٹھ بجے صبح ہوگا اور کانفرنس بتاریخ ۱۲ ستمبر روز بدھ صبح کو برخاست ہوگی۔ درخواست ہو کہ جو صاحبان ... ل ہوں وہ براہ مہربانی پہلے اجلا... ل ... اور آخر تک ٹھہریں۔

انتظام

سب انتظام وغیرہ سال گزشتہ سے تحریر ... ونہ پر ... اس کے کہ تمام کارروائی ... اُردو ...

ہوگی۔ ہر روز علی الصباح کی مجلس دعائیہ کے علاوہ دو اجلاس ہوا کرینگے ایک صبح اور ایک شام کو مضامین مفصلہ ذیل پر غور و فکر کیا جائیگا۔ آزمایش۔ ناپاکی۔ راہ نجات۔ روح القدس۔ پنجاب میں منادی کرنے کی ذمہ واری۔ بائبل کے مطالعہ پر خاص توجہ دلائی جائیگی دوپہر کے بعد کھیل کود ہوگی مثلاً کرکٹ۔ کروکینول وغیرہ۔

اخراجات

کھانے وغیرہ کا کل خرچ دو روپیہ فی کس ہوگا۔

درخواست

اگر آپ شریک جلسہ ہونا چاہتے ہیں تو صفحہ ۶ کی درخواست کو پُر کرکے مسٹر ایم۔ ایل۔ رلیارام سکرٹری پنجاب ڈسٹرکٹ یونین ینگ منس کرسچن اسوسی ایشن لاہور کے پاس بھیجدیں اور ساتھ ہی آٹھ آنہ (۸) پیشگی بھیجیں۔ آپ کے شریک جلسہ ہونے کی صورت میں یہہ آٹھ آنہ مجرا دئے جائیں گے۔ درخواست اگست کی آخری تاریخ تک پہنچ جانی چاہئے اس کے بعد کمیٹی کو اختیار ہو کہ کسی کی درخواست کو منظور کرے یا نہ کرے۔

دیگر خبریں

کاغذ۔ پنسل اور اپنی بائبل ضرور لائیے۔

اگر کرکٹ وغیرہ کھیلنے کا شوق ہو تو بیٹ وغیرہ بھی لیتے آئیے۔

میں اس کانفرنس میں کیوں شریک ہوؤں

(۱) اس لئے کہ یہہ ایک عمدہ موقعہ ہو کہ میں روزمرہ کے معمولی کاموں سے علیحدہ ہوکر یسوع مسیح کی زیادہ پہچان اور اسکا علم حاصل کروں۔

(۲) مسیحی جوانوں سے میل ملاپ کرنے کا یہہ ایک اچھا ذریعہ ہو۔

(۳) ایک دوسرے کے تجارب سے فایدہ اُٹھانے کا عمدہ وقت ہو۔

(۴) بائبل کے مطالعہ میں مدد پانے کے لئے ایک عمدہ تحریک ہو۔

(۵) یہہ کانفرنس ینگ منس کرسچن اسوسی ایشن کی پہلی کانفرنس ہو کہ جسکی کارروائی اُردو میں ہوگی۔

(۶) اس کانفرنس سے پنجاب کی بہتری کی بڑی ... امیدیں ہیں۔ تو پھر کون امر میرا مانع ہو؟

میرے نام کا ایک گھر ...

۱ سلاطین ...

پیارے ناظرین نو... بھائیو خداوند میں ہمیشہ خوش رہو ... عبادت خانہ کی بابت کچھ احوال اخبار نورافشاں میں درج کراؤں۔ تاکہ مجھکو اور میرے مسیحی بھائیوں کو اور خاص کر ان کو جو عبادت خانے کے منکر ہیں فایدہ پہنچے۔ یاد رکھنا چاہئے میرے عزیز بھائیو کہ داؤد بادشاہ جب خداوند کے واسطے گھر بنانے لگا تب خداوند نے داؤد سے کہا دیکھو۔ ۱ سلاطین باب ۸ آیت ۱۷ تا ۱۹۔ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام پر ایک گھر بناوے۔ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا۔ اس سبب سے کہ تو نے اپنے دل میں اس بات کا ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بناوے۔ پس تو نے جبکہ اپنے دل میں یوں ارادہ کیا تو اچھا کیا لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا۔ بلکہ تیرا بیٹا جو تیرے صلب سے نکلیگا وہ میرے نام کا ایک گھر بناویگا۔ سو خداوند نے

اپنی بات جو کہی تھی پوری کی۔ اور میں اپنے باپ داؤد کا جانشین ہونے کے لئے اُٹھا۔ اور جیسا کہ خداوند نے وعدہ کیا تھا میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا اور میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کا ایک گھر بنایا۔ پھر دیکھو ۲ سیموئیل ۷ باب ۴ و ۵ آیت ۱۲ و ۱۳ آیت۔ زبور ۷۸: ۱۶ آیت۔ زبور ۱۳۲: ۱۳ و ۱۴ آیت ۲ سلاطین ۲۰ باب ۵ آیت۔ ۱ سلاطین ۹ باب ۳ آیت اور خداوند نے اس سے کہا میں نے تیری دعا اور تیری مناجات جو تو نے میرے آگے کی سنی ہے۔ اور اس گھر ے بنایا کہ میرا نام اس میں ابد تک رہے مقدس ی نگاہ اور میرا دل سدا اس پر ہی رہیگا۔ باب ۱۲ آیت۔ ۱ سلاطین ۸ باب ۲۹ آیت ی آنکھیں اس گھر کی طرف یعنے اس مکان رات تو نے فرمایا ہو کہ میرا نام وہیں ہو گا کھلی تیرا بندہ اس مکان میں مانگے۔ سو تجھ اوے۔ استثنا ۱۲ باب ۵ و ۱۱ آیت۔

دوم۔ میرے عزیز بھائیو جو سلیمان بادشاہ نے ہیکل بنائی اس کی بربادی کا اب ہم حال درج کرینگے یاد رکھنا چاہئے کہ جو ہیکل سلیمان نے بنائی اس کی بربادی کا ذکر پاک کلام سے دیکھتے ہیں کہ کس طرح کی بُرائیوں سے ہیکل کی بربادی ہوئی۔ چنانچہ دیکھو یرمیاہ نبی کی کتاب ۷ باب ۱۲ آیت۔ پس اب میرے اس مکان میں جو سیلا میں تھا جس پر میں نے پہلے اپنے نام کو قایم کیا تھا جاؤ۔ اور دیکھو کہ میں نے اپنی گروہ اسرائیل کی بُرائی کے سبب اسے کیا کیا۔ یرمیاہ ۷ باب ۳۰ آیت۔ ۲ سلاطین ۲۱ باب ۴ و ۸ آیت ۲ تواریخ ۳۳ باب ۴ سے ۸ تک۔ یرمیاہ ۳۲ باب ۳۴ آیت و ۲۳ باب ۱۱ آیت۔ کہ نبی اور کاہن دونوں ناپاک ہیں۔ ہاں میں نے اپنے گھر کے بیچ ان کی بُرائی پائی۔ خداوند کہتا ہے۔ صفنیاہ نبی کی کتاب ۳ باب ۴ آیت اس کے نبی لاف زن اور دغاباز ہیں۔ اس کے کاہنوں نے مقدس کو ناپاک کیا۔ اُنہوں نے شریعت سے عدول کیا ہے۔ یرمیاہ ۱۱ باب ۱۵ آیت۔ میرے گھر میں میری پیاری کو کیا کام جس حال کہ وہ بہتیری شرارت کرتی ہے۔ یرمیاہ ۷ باب ۱۱ آیت۔ کیا یہہ گھر جو میرے نام کا کہلاتا ہے تمہاری آنکھوں میں چوروں کا کھوہ ہے۔ دیکھ خدا کہتا ہے کہ میں ہی نے یہہ دیکھا ہے۔ یرمیاہ ۲۳ باب ۱۵ آیت۔ اب ہم نئے عہدنامہ کی طرف غور فرمائینگے متی کی انجیل ۲۱ باب ۱۲ تا ۱۴ آیت۔ مرقس ۱۱ باب ۱۷ آیت۔ لوقا ۱۹ باب ۴۵ تا ۴۷ آیت۔ یوحنا ۲ باب ۱۳ تا ۱۷ آیت۔ تب یہودیوں کی عید فسح نزدیک تھی اور یسوع یروشلم کو گیا اور ہیکل میں۔ بیل اور بھیڑ کبوتر فروشوں کو اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا تب اس نے رسی کا کوڑا بنا کر ان سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت ہیکل سے نکالدیا۔ اور صرافوں کے ٹکے بکھرا دئے۔ اور تختے اُلٹ دئے۔ اور کبوتر فروشوں کو کہا۔ ان چیزوں کو یہاں سے لے جاؤ۔ میرے باپ کے گھر کو بیوپار کا گھر مت بناؤ۔ معلوم ہوتا ہے ان آیتوں میں سے کہ یہہ لوگ یعنے کاہن لاپرواہ اور خود غرض تھے علاوہ اس کے ایک اور سبب بھی تھا۔ اس ہیکل کے برباد ہونے کا جس کے لئے ہمارے خداوند نے پیشین گوئی کی تھی۔ دیکھو متی ۲۴ باب ۱ و ۲ آیت۔ مرقس ۱۳ باب ۱ و ۲ آیت۔

پیارے ناظرین اب یہہ چند آیتیں آپ کے سامنے پیش کی گئیں جس سبب سے ہیکل کی بربادی ہوئی۔ علاوہ اس کے اگر ہمارا مخالف یوں کہے کہ بعد اس کے اور کوئی ہیکل تعمیر نہیں کی گئی تو اس کا جواب بھی خدا کے پاک کلام میں درج ہے۔ دیکھو متی کی انجیل ۱۸ باب ۱۹ آیت اور یہہ بھی یاد رہے کہ دوسری صدی سے گرجا یعنے عبادت خانے بننے شروع ہوئے بعد میں گرائے بھی گئے شہنشاہ کے حکم سے۔ لیکن پھر بھی بنائے گئے۔ تواریخ کلیسیا کی کتاب صفحہ ۸۴۔ ایک قدیم مصنف اس زمانے کے عبادت خانے کا یوں ذکر کرتا ہے کہ اس زمانے کے گرجے سڑکوں سے کچھ فاصلے سے ہوتے تھے۔ اور ان کے اور سڑکوں کے درمیان صحن اور فوارے ہوتے تھے۔ مغربی دیوار صاف ہوتی تھی۔ اور اس میں ایک دروازہ ہوتا تھا۔ جس پر پردہ پڑا رہتا تھا۔ اس کے آگے ڈیوڑھی ہوتی تھی۔ بت پرست اور متلاشی وہاں کھڑے رہتے تھے۔ اصل گرجے کے ۲ حصے ہوتے تھے۔ علاوہ اس کے جو عبادتخانے آج کل ہیں اور روز بروز بنتے جاتے ہیں۔ عبادت کرنے کے لئے تاکہ سب ملکر اس کی عبادت کریں بعض ہمارے مخالف یہہ کہتے ہیں کہ گرجا یا عبادت خانے جانے کی کچھ غرض نہیں۔ اپنے گھر ہی میں دعا کرو۔ ہم نے ایسے لوگوں کا حال جو عبادت گھر سے غیر حاضر رہتے ہیں یہہ دیکھا ہے کہ ان میں روحانی زندگی بہت کم ہے اور ایسی تعلیم اور لوگوں کو دیتے ہیں جو کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے صحیح کلام نہیں اور اس تعلیم کو جو دینداری سے موافقت رکھتی ہے قبول نہیں کرتا گھمنڈ میں [illegible] جانتا بلکہ اس میں بحث اور لفظی [illegible] مرض ہے جن سے ڈاہ اور قضیہ اور بدگوئیاں بدگمانیاں اور آدمیوں کی ضد و بدل نت ہوتی [illegible] کی عقلیں خراب ہو گئیں اور سچائی سے خالی ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ نفع جو ہے وہی دینداری ہے [illegible] سے الگ رہ۔ ۱ تمطاؤس ۶ باب ۳ تا ۶۔ ۱

۱۰ باب ۲۵ آیت میں یوں دیکھتے ہیں۔ آپس میں اکٹھے ہونے سے باز نہ آویں علاوہ اس کے جو آج کل عبادتخانے بنائے جاتے ہیں اور ہمارے بزرگ پادری صاحبان اور دیگر ہندوستانی بھائی ایک دل جمع ہو کر عبادتخانے کے بنانے کے لئے بندوبست کرتے اور دعا مانگتے ہونگے تو کیا مسیح ان کے درمیان حاضر ہو کے نہ سنتا ہی۔ ضرور درین چہ شک۔ بلکہ وہ ان کو مدد دیتا ہی دیکھو متی ۱۸ باب ۱۸ تا ۲۰۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں جو کچھ تم زمین پر باندھوگے آسمان پر باندھا جائیگا۔ اور جو کچھ تم زمین پر کھولوگے آسمان پر کھولا جائیگا پھر میں تم سے کہتا ہوں اگر تم میں سے دو شخص زمین پر کسی بات کے لئے میل کرکے دعا مانگیں وہ میرے باپ کیطرف سے جو آسمان پر ہی ان کے لئے ہوگی۔ اور متی ۱۶ باب ۱۹ و ۲۰ آیت میں بھی یہی حوالہ پایا جاتا ہی۔

علاوہ اس کے ہمارے عزیز بھائیو بعض لوگ یہہ بھی کہتے ہیں کہ رہنے کا مکان اور عبادت خانہ یہہ دونوں برابر ہیں۔ اگر شاید کوئی یہہ کہے کہ دونوں برابر ہیں تب وہ بھی ہٹ دھرمی پر ہی۔ گھر میں ہر ایک طرح کے کام ہوتے ہیں اور طرح طرح کی چیزوں سے گھر بھرا ہوا ہوتا ہی۔ کوڑا کباڑ گھوڑے اور گھوڑوں کے سازوں سے۔ اور رنگ برنگ کی شراب کی بوتلوں سے اور طرح طرح کی ناجائز باتوں سے۔ ہم سب کی بابت نہیں کہتے کہ سب گھروں میں اس قسم کی کارروائیاں ہوتی ہیں۔ مگر ان میں سے اکثروں میں مندرجہ بالا امور پائے جاتے ہیں۔ تو کیا ناظرین آپ کے خیال شریف میں بھی یہہ بات درست معلوم ہوتی ہی کہ عبادت خانہ اور مذکورہ بالا مکانات برابر ہیں؟ ہماری دانست میں یہہ ہی کہ تمام ناظرین نورافشاں کی زبان مبارک سے یہی صدا نکلیگی کہ نہیں۔ نہیں۔ نہیں۔ اور ان اشخاص کے لئے دعا کریں گے جو کہ عبادت خانے کے منکر ہیں اور معلوم ہوتا ہی کہ یہہ لوگ بھی اسی قسم کا بہانہ کرتے ہیں جیسا کہ متی کی انجیل کے ۲۲ باب ۱ سے ۱۴ تک و لوقا ۱۴: ۱۶ سے ۲۰۔ میں نے اکثروں کا حال دیکھا ہی کہ جو لوگ روحانی تعلیم سے غافل رہتے ہیں۔ ان میں اکثر بہت کمزوریاں ہوتی ہیں۔ خاصکر کسولی پر چند شخصوں اور عورتوں کو دیکھا جو کہ مسیح کی تعلیم سے بالکل واقف نہیں۔ اور جب ہم ان کو عبادت کے لئے ابھارتے ہیں تو چند اشخاص ان کو روکتے ہیں کہ عبادت گھر میں جانا کچھ ضرور نہیں۔ میرے عزیز بھائیو یقین کر جانو کہ جو عبادت گھر سے غیر حاضر رہتا ہی اور انجیل کی تعلیم نہیں لیتا وہ آدمی سستی کرکے ان باتوں سے محروم رہ جاتا ہی۔ رومیوں کے ۱۲ باب میں ہم دیکھتے ہیں جو پولس رسول نصیحت کرتا ہی کام کاج میں سستی نہ کرو۔ روح سے سرگرم رہو۔ خداوند کی عبادت میں لگے رہو۔

اب ہم اپنے عزیز بھائیوں کو خدا کا کلام سوپتے ہیں۔ اور اس مضمون کو چند آیتوں [illegible] ختم کرتے ہیں جبکہ تو خدا کے گھر کو جاتا ہی [illegible] اپنے قدم ہوشیاری سے رکھ اور سننے پر زیادہ مستعد ہو۔ دیکھو واعظ ۵ باب پہلی آیت۔ مبارک ہی وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہی۔ ہم خداوند کے گھر میں سے تم کو مبارکباد ہی دیتے ہیں۔ زبور ۱۱۸: ۲۶ ؁

راقم

لفتنانی سالومن۔ کوہ کسولی

[illegible] لیڈی کرزن صاحبہ نے شملہ کے اپنے [illegible] و [illegible] لاج میں ۱۸ جولائی کو ڈفرن فنڈ کا جلسہ [illegible]

"ایمان"

اے ایمان۔ گنجی افلاک۔ گلدستۂ باغ عدن۔ ثمر بہشت۔ آب کوثر۔ دُرِ بے بہا۔ سایۂ ہُما۔ تو ہی ہی کہ مُردوں کو قبروں سے اُٹھاتا ہی۔ غمزدوں کو خوشحال بناتا ہی۔ بگڑوں کو سُدھارتا ہی۔ انسان کو راہ راست بتاتا ہی۔ ناممکن کو ممکن کرتا ہی۔ بہشت کے دروازے کھولتا ہی اور مشت خاک کو اس کا نظارہ دکھلاتا ہی۔ اب تو آ اور ہم عاجزوں کو اپنا دست کرم کھولکر نعمتیں عطا کر۔ اور ہماری شب فراق کو امداد وصال سے بدل ڈال۔ ایمان ان نعمت عظمیٰ میں سے ایک ہی جو کہ پروردگار اس ناپاک کیڑے کو اپنی کمال عنایت و شفقت سے عطا کرتا ہی۔ ایمان وہ شی ہی کہ جس سے انسان سیر جنت کر سکتا [illegible] ملائک کے منور چہرے دیکھ سکتا ہی۔ رب الافواج کا تخت عدالت اور جلالی چہرہ دیکھ سکتا ہی۔ خداوند مسیح کے چھیدے پہلو سے خون کی دھار نکلتی اسے صاف دکھائی دے سکتی ہی۔ اور اس کی شیریں آواز سن سکتا ہی۔ ایمان کے وسیلے سے خداوند مسیح کا چرنی میں پیدا ہونا۔ مجوسیوں کا آنا یسوع کا مصیبت اُٹھانا۔ رنج و محن میں پڑنا۔ بے عزت کئے جانا۔ اور آخرکار صلیب پر ٹانگے جاکر اور جان دیکر نجات کے کام کو پورا کرنا ایک چشم دید اور تھوڑی مدت کی بات معلوم دیتی ہی۔ ایمان انسان کو روحانی تقویت دیتا ہی۔ یہاں تک کہ خدا کے بندوں کو کشف اور الہام ہوتے ہیں۔ کلام مقدس کے مطالعہ سے بخوبی معلوم ہوتا ہی کہ زمانہ گذشتہ میں بندگان خدا کیسے ایماندار تھے۔ اور ایمان سے ان کے کیسے مشکل کام حل ہوگئے خداوند مسیح کے زمانے میں ہزاروں مریضوں نے مختلف انواع و اقسام کی مرضوں سے شفا پائی [illegible]

ان کا شفا پانا صرف ایمان پر منحصر تھا۔ اگر ہم بھی ایمان لائیں تو کیا ہم بھی گناہ کی مرض مہلک سے شفا نہیں پا سکتے جیسے کہ وہ عورت جو کہ بارہ برس سے بیمار تھی مسیح کا دامن چھونے سے چنگی ہو گئی۔ دامن کا چھونا کوئی مرض کی دوا نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ جب خداوند مسیح منادی کیا کرتے تھے اور ہزاروں شخص ان کے پیچھے ہوتے تھے۔ کئی ان میں سے بیمار بھی ہونگے جن کا ہاتھ نہ صرف مسیح کے دامن کو بلکہ اس کے جسم مقدس کو بھی کئی بار لگا ہوگا۔ تو کیا وہ بھی اپنی مرض سے چنگا ہو گئے ہونگے۔ ہرگز نہیں۔ اس عورت میں پختہ ایمان تھا کہ اگر میں دامن کو چھو لونگی تو چنگی ہو جاؤنگی۔ پس ایمان ہی تو تھا جس نے اُسے چنگا کیا۔ ایمان ہی مرض کی پہچان تھی۔ ایمان ہی نسخہ تھا۔ ایمان ہی دوا تھی۔ اور ایمان ہی بذات خود د[...]اثر تھا۔ جیسا کہ مسیح نے فرمایا جا تیرے ایمان نے تجھے بچایا۔ علاوہ اس کے بائبل میں اور ایسی کئی مثالیں ہیں۔ خدا صرف ہم سے یہہ ہی چاہتا ہے کہ ہم ایمان لائیں ہم خود بخود کچھ نہیں کر سکتے۔ نیکی کرنا تو درکنار نیکی کرنے کا خیال بھی آنا مشکل ہے۔ لیکن جب ہم ایمان رکھتے تو سب کچھ خود بخود مکمل طور سے ہو جائیگا۔ اگر ہم سے اتنا بھی نہ ہو سکے کہ ہم ایمان لائیں تو ہم انسان نہیں بلکہ حیوان سے بھی بدتر ہیں ؎

ہو جو ایماندار وہ انسان ہے
ورنہ پھر یہہ تو حیوان ہے

ای ایمان! شان کبریا۔ حالانکہ تو ایسا مہربان و پُرہ فاہے لیکن تو بھی انسان تیری قدر بے بہا کو جانتا نہیں۔ وہ تیرے دماغ کی باتیں نہیں سمجھتا۔ لیکن تو بھی جن کو تیرا وصال حاصل ہو گیا ہے وہ جان گئے ہیں کہ تو نیلم و یاقوت و عقیق و لال و فیروزے سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور تو نے بھی ان کو تحت الثرا سے اُٹھا کر عرش آشیانی تک پہنچا دیا۔ بے ایمان ذلیل و خوار ہوتا ہے۔ وہ لہلہاتے سرکنڈے کی طرح ہے کہ ہوا کے ذرا سے جھونکے سے اِدھر اُدھر ہلنے لگتا ہے اور ایک جگہہ قایم نہیں رہتا۔ جبکہ ایماندار چٹان کی مانند ہے کہ سمندر کا پانی اس سے ٹکر کھا کر واپس آتا ہے اور چٹان جوں کی توں رہتی ہے۔ ایماندار آزمائش میں پورا رہتا ہے۔

ای ایمان! میرے محبوب تو مہدی کے پھولوں کا ایک دستہ اور وادی کی سوسن اور نرگس ہے۔ اگر اس دہرنا پایدار میں تیرا وجود موجود نہ ہوتا تو سلیمان کو بھی ترقی کا منظر دکھائی نہ دیتا۔ خدا فضل بخشے کہ ہم سب مسیح میں ایماندار رہیں ٭

راقم

یوسف جمال الدین۔ کپورتھلہ

حظ آسمانی

دنیاوی حظ [...] کے لیے انسان بڑی سعی و کوشش اور دوڑ دھوپ کرتا ہے اور اپنا مال و دولت خرچ کر کے سامان عیش مہیا کرتا ہے تاکہ اس زندگی میں اس کو حظ حاصل ہو۔ مگر یہہ حظ محض ناقص اور بالکل ناپایدار ہے۔ کیونکہ اس کے ساتھ انواع و اقسام کے رنج و غم اور دُکھ اور تکلیفات [...] سے وابستہ ہیں کہ عین حظ کی حالت میں الم ناگہانی [...]یدا ہو جاتا ہے اور انسان کی تمام خوشی کافور ہو جاتی [...]۔ جہاں ابھی خوشی کا مرغوب نعرہ تھا اب غمی کا س[...]ل چھا جاتا ہے۔ کیونکہ اس دنیا کی ایک سی حال[...] رہتی بر ہمیشہ بدلتی [...]رہتی ہے۔ ابھی دھوپ ہے تو ا[...]چھاؤں کہ ابھی خوشی ہے تو ابھی رنج ہے۔ چونکہ دنیا فانی ہے اس لیے اس کی خوشیاں بھی فانی اور بے قرار ہیں۔ اور علاوہ ازیں نفسانی ہونے کی وجہہ سے اور بھی بے قدر ہیں۔ پر حضرت داؤد ایک ایسے حظ کا ذکر کرتا ہے جو نہایت عمدہ اور دیرپا ہے۔ وہ جسمانی نہیں بلکہ آسمانی ہے۔ اور وہ یہہ ہے جیسا کہ ۱۱۹ زبور کی ۴۷ آیت میں لکھا ہے کہ میں تیرے حکموں سے حظ اٹھاؤنگا۔ درحقیقت جو حظ انسان کو خدا کے احکام کے جاننے اور ماننے سے حاصل ہوتا ہے وہ کسی اور طرح سے مطلق حاصل ہو نہیں سکتا۔ کیونکہ اس کے ساتھ ہی تمام نعمتیں اور برکتیں کیا وہ جو زمینی ہیں اور کیا وہ جو آسمانی ہیں نہایت کے ساتھ خوشنما صورت میں اس شخص کے اُوپر صادر ہوتی ہیں جس کا ورد خدا کے احکام ہیں۔ جب انسان خدا کے حکموں کو جانتا اور مانتا ہے تب اس کی تمیز کیسی خوش اور اس کا دل کیسا ہلکا اور بے پرواہ بلکہ فاخر ہوتا ہے اور نہ صرف یہہ بلکہ خدا جو اپنے پرستاروں کو پیار کرتا ہے مہربان باپ کی طرح برکتوں پر برکتیں بخشنے لگتا ہے اور اس شخص کو گوناگوں نعمتوں سے مالامال کر دیتا ہے اور خوبی یہہ ہے کہ اس حظ کے ساتھ کوئی آفت ناگہانی اور تکلیف ناکامی کی ہرگز ہرگز دخل نہیں رکھتی۔ افسوس کہ بہت لوگ خدا کے حکموں سے ناواقف رہتے ہیں کیونکہ وہ کلام مقدس کو نہیں اور ایسی کتابوں کو جو دراصل الہامی اور آسمانی نہیں ربانی سمجھتے ہیں اور جن کو وہ احکام الہی جانتے ہیں وہ بھی محض بناوٹ انسانی ہیں۔ اس لیے ان کے دل کو آسمانی حظ حاصل نہیں ہو سکتا بلکہ زیادہ گناہ و خرابی کے گرداب میں پھنس جاتے ہیں۔ اور دین اور دنیا کو خیرباد کہنے تک نوبت پہنچتی ہے۔ افسوس یہہ کیسی بہت نا[...]



واقعات اور رائیں

دنیا میں سب سے قدیم چٹھی۔ یہہ چٹھی برطانیہ کے عجائب خانے میں موجود ہی۔ اگرچہ تین ہزار سے زیادہ برس گذر چکے ہیں جبکہ یہہ چٹھی لکھی گئی تھی مگر تو بھی بخوبی پڑھی جا سکتی ہی۔ اس میں رامسیس ثانی کے عہد میں مصر کے لوگوں کی کسی قدر حالت معلوم ہوتی ہی ؛

لودیانہ میں عمدہ بارش۔ پچھلے سنیچر سے آج پیر تک لگاتار بارش پڑ رہی ہی تمام کھیت اور نالے پانی سے بھرے ہوئے نظر آتے ہیں بارش کے سبب سے چاروں طرف انسانوں۔ حیوانوں درختوں اور نیز قدرت میں خوشی کے آثار نظر آرہے ہیں۔ اگر اس سال خدا کی ایسی ہی مہربانی ہوتی رہی تو قحط کا نام و نشان بھی ہندوستان میں نہ رہیگا۔

انگلستان میں عورتوں کی حالت۔ انگلستان اور سکاٹ لنڈ میں دو سو بیس عورتیں تعلیمی بورڈ میں مقرر ہیں اور ان میں سے کم سے کم چار میر مجلس ہیں۔ کل انگلستان میں ایک ہزار عورتیں گارڈین بورڈ میں ہیں۔ گورنمنٹ نے کئی عورتوں کو تعلیم کے محکمے اور دیگر کارخانوں میں انسپکٹر مقرر کردیا ہی۔ الغرض بارہ سو سے زیادہ عورتیں انگلستان اور سکاٹ لنڈ کی لوکل گورنمنٹوں میں اپنے ہموطنوں کیطرف سے نیابت کا کام دے رہی ہیں ؛

عجیب دستور۔ حضور ملکہ معظمہ قیصرہ ہند کی طرف سے یہہ دستور مقرر کیا گیا ہی کہ جس کمرے میں ان کا کوئی قریبی رشتہ دار فوت ہوتا ہی وہ کمرہ عمر بھر کے لئے مقفل کردیا جاتا ہی۔ چنانچہ پرنس البرٹ جب سے فوت ہوئے ہیں ان کا کمرہ اب تک کھولا نہیں گیا اور شاہزادہ چارلس کے کمرے ستر برس سے بند پڑے ہیں ؛

علمی دریافت۔ تجربہ سے معلوم ہوا ہی کہ ہر ایک درخت کی پرورش اور نشو و نما ہونے میں مٹی کا حصہ برائے نام ہوتا ہی۔ اس کے بڑھنے میں پانی اور ہوا کے بعض اجزا کام آتے ہیں۔ ایک ڈاکٹر نے دو سو پونڈ مٹی میں ایک درخت پانچ پونڈ وزن کا لگایا۔ یہہ درخت پانچ برس کے عرصے میں ایک سو چونسٹھ پونڈ بڑھ گیا اور مٹی صرف دو اونس کم نکلی۔ سائنس نے یقین دلادیا ہی کہ پودے ہوا کے ذریعہ کاربن جذب کرنے کے سبب نشو و نما پاتے ہیں۔

جدید مہدی۔ سوڈان کے علاقے کردفان میں ایک نیا مہدی برپا ہوا ہی جس نے تمام صوبے کے مسیحیوں کو تنگ کر رکھا ہی۔ کہتے ہیں کہ اس کے پاس کئی لاکھ آدمی ہیں۔ سوڈان میں اس کا مقابلہ کرنے کے واسطے فوج تیار ہی ؛

پیرس کی نمائشگاہ۔ اب تک سائنس نے جو کچھ دریافت کیا ہی اور بنی آدم کی طرف سے جو کچھ عجیب عجیب چیزیں بنائی گئی ہیں وہ سب اس نمائش میں دکھلانے کی کوشش کی جاویگی۔ ایک کمرے میں سورج۔ چاند۔ زمین اور دیگر بڑے بڑے سیارے اور ستارے بجلی کی طاقت سے اپنی گردش کرتے اور چمکتے ہوئے دکھلائی دیتے ہیں۔

چاند کی حقیقت کو پورے طور پر دیکھنے کے لئے ۸ لاکھ چالیس ہزار روپئے کے خرچ سے ایک دوربین تیار کی گئی ہی جو دو سو فیٹ لمبی اور ۵۶۲ من وزنی ہی اسکا لینس ۹۰ من وزنی ہی ؛

پچھلے سات سو برس سے اب تک فرانس میں خوراک۔ پوشاک۔ تعلیم۔ لین دین۔ علم و ادب اور طرز رہائش وغیرہ کے بارے میں جو کچھ تبدیلی ہوئی ہی اس کو ظاہر کرنے کے لئے الگ الگ بازار بنائے گئے ہیں۔ ایک عجیب قسم کا کمرہ تیار کیا گیا ہی جس میں داخل ہوتے ہی انسان کا سر زمین کی طرف اور پاؤں آسمان کی طرف ہو جاتے ہیں سینکڑوں آدمی اس کی چھت کے ساتھ پاؤں لگائے ہوئے چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ یہہ کمرہ کسی مقناطیسی کشش کا جادو گھر ہی

شہر کے اندر ایک جگہہ میں مصنوعی سمندر تیار کیا گیا ہی جس میں ہزاروں قسم کی اصلی مچھلیاں نہایت خوشی کے ساتھ کھیلتی پھرتی ہیں۔ کسی جگہہ مصنوعی لہروں کا نظارہ اور ان کا مصنوعی شور ظاہر کیا گیا ہی۔ کہیں پر مصنوعی آتش فشاں پہاڑ اپنے دھوئیں سے آسمان کو سیاہ کر رہے ہیں۔

ہندوستانی بازار میں۔ کنجڑے۔ حلوائی۔ نانبائی موچی وغیرہ وغیرہ بہت قسم کے ہندوستانی لوگ اپنا اپنا کام کرتے ہوئے اور چلتے پھرتے نظر آتے ہیں۔ اسی طرح پر بہت سے ممالک کی صنعت و حرفت پیداوار اور طرز رہائش وغیرہ دکھلانے کے لئے الگ الگ بازار تیار ہوئے ہیں۔ ازبرہہ پرچارک

قحط کی سختی کا اندازہ کسیقدر اس سے ہو سکتا ہی کہ صرف ایک ہی سٹیشن رتلام میں جہاں مشنری بیواؤں۔ لڑکوں اور لڑکیوں کو جو قحط کی مصیبت کے سبب سے انکے پاس آتے ہیں قبول کرتے ہیں۔ چھ سو بیوائیں۔ لڑکیاں اور لڑکے مشن کے ہوم میں داخل ہو چکے ہیں۔ علاوہ انکے اور بہتوں کو روزمرہ اس مشن کی طرف سے مدد دی گئی ہی۔

دستور العمل اخبار نور افشاں لودیانہ

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر انگریزی ضمیمہ .... [illegible]
قیمت سالانہ اہل شہر سے معہ انگریزی ضمیمہ .... [illegible]
قیمت سالانہ معہ محصولڈاک بغیر انگریزی ضمیمہ .... [illegible]
قیمت سالانہ معہ محصولڈاک معہ انگریزی ضمیمہ .... [illegible]
قیمت دو کاپی یا اس سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر معہ محصولڈاک معہ انگریزی ضمیمہ فی کاپی .... [illegible]
بغیر ضمیمہ .... [illegible]

نوٹس

واضح رہے کہ کسی نئے خریدار کے نام اخبار نور افشاں لودیانہ بغیر قیمت پیشگی ارسال کئے جاری نہیں ہوگا۔ بلکہ صرف ایک دفعہ نمونہ کا پرچہ ارسال کیا جاویگا۔ جبکہ کوئی نیا خریدار اخبار لینے کی درخواست کرتا ہے اور نیز ارسال کسی خریدار کو تخفیف قیمت اخبار نہ ہوگی ؛

اڈیٹر

اشتہار

ایس سٹیفن مشن دہلی۔ لڑکیوں کے بورڈنگ سکول کے واسطے ایک اُستانی کی ضرورت ہے۔ چاہئے کہ وہ چرچ آف انگلینڈ کی ممبر اور مستحکم بھی ہو۔ اگر سند یافتہ بھی ہو تو بہتر ہوگا تجربہ کار عورت کو ترجیح دیجائیگی۔ تنخواہ وغیرہ کی بابت پادری۔ ایس۔ ایس آلنٹ کو لکھو اور نقول اسناد بھی بھیجو ؛

ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے کہ گذشتہ جمعرات کو بستی سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ایک اسلامی عبادت گاہ پر تعزیہ دفن کرنے کے وقت بلوہ ہوگیا۔ بلوہ کا خوف بوجہ انتظامات طاعون پیشتر سے تھا اور بطور حفظ ما تقدم کے مسٹر راما شنکر کلکٹر و مجسٹریٹ بستی نے مسٹر گارڈن سپرنٹنڈنٹ پولیس کو معہ چند سپاہیوں کے موقع پر تعیناتی کا حکم دیا تھا۔ مگر پولیس والوں کی موجودگی سے لوگوں کو ایسا اشتعال ہوا کہ کنکر اور اینٹیں وغیرہ ان پر برسانے لگے۔ اور آخر کار مجبور ہو کر مسٹر گارڈن نے بندوق فیر کرنے کا حکم دیا اور بعد کو سنگین چڑھا کر پولیس والوں نے حملہ کیا۔ ایک آدمی جان سے مارا گیا۔ اور چار زخمی ہوئے مجسٹریٹ اور سول سرجن آدھی رات کو موقعہ واردات پر پہنچے اور دوسرے روز صبح کو مسٹر ڈوارا کمشنر گورکھپور بھی پہنچے۔ کمشنر صاحب نے سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس کی یہہ کارروائی پسند کی۔

یہہ تو مسٹر گارڈن سپرنٹنڈنٹ پولیس کے موافق بیان ہے۔ مگر یہہ بھی امر دریافت طلب ہے کہ تعزیہ والوں کے لئے کیوں بلاوجہ اشتعال پیدا ہوا۔ اور کیا خطرہ تھا جس کے روکنے کے لئے گارڈن صاحب کو بندوق چلانیکی نوبت آئی ؛

دنیا کے اخبارات تعداد میں ۵۰ ہزار ہیں جن میں سے ۱۲ ہزار اخبارات اضلاع متحدہ امریکہ و کینیڈا میں شائع ہوتے ہیں۔ ۸ ہزار برطانیہ کلاں میں۔ ۶ ہزار جرمنی میں ۴ ہزار فرانس میں۔ ۲ ہزار جاپان میں۔ ۱۵ سو اٹلی میں ۱۲ سو آسٹریا ہنگری میں ایکہزار ہسپانیہ میں۔ ۸ سو روس میں۔ ۸ سو آسٹریلیا میں۔ ۶ سو یونان میں۔ ۴۵۰ سوئیزرلنڈ میں۔ ۳ سو ہالنڈ میں۔ ۲ سو بلجیم میں۔ اور باقی ۹ ہزار دنیا کے دیگر ممالک میں ؛

انگڑائی لینا

فرانس کے ایک نامی ڈاکٹر کی رائے ہے کہ انگڑائی لینا صحت کے حق میں بہت مفید ہے۔ یہاں تک کہ دن بھر میں ایک شخص کو قدرتی طور پر انگڑائی لینے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔ تو لازمی ہے کہ وہ مصنوعی وسائل سے انگڑائی لے۔ کیونکہ اس طریق سے پھیپھڑوں اور تمام پٹھوں کی ورزش ہوجاتی ہے اور درست معنوں میں یہی ایک قدرتی ذریعہ اس قسم کی ورزش کا ہے جس سے انسانی جسم کے تمام اعضا کو حرکت پہنچتی ہے۔ ڈاکٹر مذکور کا یہہ خیال بھی ہے کہ "بعض اوقات ایسا ہوا ہے کہ ایک شخص بیمار ہوگیا اور اس کی کمزوری کا یہہ نتیجہ ہوا کہ اس کا دم بند ہوگیا۔ تو اس کے پھیپھڑوں میں مصنوعی تنفس پیدا کرنے سے وہ جانبر ہوگیا اور اس کی زیست کی تمام امیدیں جو کہ منقطع ہوگئی تھیں پھر از سر نو تازہ ہوگئیں۔ پس اس سے صاف ثابت ہے کہ وہ عمل جو کہ پھیپھڑوں کو طاقت اور حرکت بخشے ہمارے جسم کی صحت کیلئے بہت مفید ہے۔ موجودہ سائنس کے جاننیوالے حکما میں سے ایک بھی ایسا نہیں جو کہ اس بارہ میں اختلاف رائے رکھتا ہو ؛

پادری۔ ای۔ ایم۔ ویری صاحب۔ ڈی۔ ڈی۔ اڈیٹر و منیجر اخبار نور افشاں کیواسطے۔ امریکن مشن پریس لودیانہ میں ایم۔ وائیلی کے اہتمام سے چھپا ؛